

# یکم جولائی 2017 سے تبدیلیوں کے بارے میں میڈیا خبروں پر ریلویز کی وزارت کی تبدیلیوں کے بارے میں خبریں بے بنیاد - میں وضاحت

Posted On: 30 JUN 2017 6:11PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 30 جون 2017 ریل کی وزارت نے کہا ہے کہ مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارموں مثلاً واٹس ایپ گروپوں اور بعض ویب سائٹوں پر یہ خبر گردش کر رہی ہے کہ ریلوے کا محکمہ یکم جولائی 2017 سے بہت سی تبدیلیاں اور کچھ نئی سہولتیں متعارف کرا رہا ہے۔ یہ خبر بالکل بے بنیاد اور جھوٹی ہے۔ کچھ اخباروں نے ریلوے کے محکمے کے مستند ذرائع سے تصدیق کیے بغیر یہ خبر شائع بھی کر دی ہے، جس سے ریل گاڑیاں استعمال کرنے والوں کے ذہن میں الجھن پیدا ہو گئی ہے۔ اس تعلق سے ریلوے کی وزارت مندرجہ ذیل وضاحتیں کرنا چاہتی ہے۔

1. یکم جولائی 2017 سے کوئی نئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ نئی بات صرف یہ ہے کہ دوسرے محکموں کی طرح اس محکمے میں بھی جولائی 2017 کی پہلی تاریخ سے جی ایس ٹی کی شروعات کی جارہی ہے۔
2. ریلوے کا محکمہ آن لائن (ای ٹکٹ) اور پی آر ایس کاؤنٹروں کے ذریعے ویٹنگ لسٹ والے ٹکٹ فروخت کرتا رہا ہے۔ اس اسکیم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور ریلوے کا محکمہ ویٹنگ لسٹ والے ٹکٹ بدستور آن لائن اور پی آر ایس کاؤنٹروں کے ذریعے فروخت کرتا رہے گا۔
3. ریلوے کا محکمہ جولائی 2015 سے سوویڈھا قسم کی ٹرینیں چلا رہا ہے اور یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔ اگر ضرورت پڑے تو ان ٹرینوں میں بھی ویٹنگ لسٹ والے ٹکٹ فراہم ہیں۔ سوویڈھا ٹرین میں ٹکٹ کی واپسی کی صورت میں جزوی ریفرنڈ کی اسکیم پہلے سے ہی نافذ ہے۔ اس سلسلے میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔
4. ریلوے کے محکمے نے نومبر 2015 میں ریفرنڈ کے نئے ضابطے جاری کیے تھے۔ یہ ضابطے بدستور نافذ ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔
5. شتابدی اور راجدھانی ٹرینوں میں کاغذی ٹکٹ ختم کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے، بلکہ ٹرین کے کسی کلاس کے لیے بھی یہ تجویز نہیں ہے۔ البتہ جو مسافر آن لائن ٹکٹ بک کراتے ہیں (یعنی ای ٹکٹ) ایس ایم ایس کے ذریعے ملنے والے ٹکٹ بھی سفر کے لیے مجاز ہیں، لیکن ان کے ساتھ شناخت کا کوئی قابل اجازت ثبوت ہونا چاہئے۔
6. تتکال ٹکٹوں کی بکنگ کا وقت 2015 میں تبدیل کیا گیا تھا۔ اے سی کلاس کی بکنگ صبح دس بجے شروع ہوتی ہے اور نان اے سی کلاس کی صبح گیارہ بجے۔ یہ بکنگ سفر کی تاریخ سے ایک دن پہلے کی جاتی ہے، جس میں سفر کا دن شامل نہیں ہوتا۔ ان اوقات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور یہی انتظام اب بھی جاری ہے۔
7. تتکال ٹکٹ کی واپسی کے ضابطوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ موجودہ ضابطوں کے تحت کنفرمڈ تتکال ٹکٹ / ڈپلی کیٹ تتکال ٹکٹ کی منسوخی کی شکل میں کوئی ریفرنڈ ادا نہیں کیا جاتا۔ اس ضابطے پر ابھی تک عمل کیا جا رہا ہے۔
8. ریلوے کا محکمہ ٹرین کے پہنچنے کے وقت کے بارے میں ہیلپ لائن نمبر 139 پر اطلاع دینے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس کے علاوہ بعض راجدھانی اور شتابدی ٹرینوں میں منزل پر پہنچنے کے بارے میں مفت اطلاعاتی سروس صبح گیارہ بجے سے صبح 6 بجے تک پہلے ہی آزمائشی بنیاد پر فراہم کی گئی تھی اور اس سہولت میں اب بھی کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔
9. ٹرین کے کرایے میں رعایت حاصل کرنے کے لیے آدھار کو لازمی بنانے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔
10. ٹکٹوں کو (یعنی ای ٹکٹوں اور پی آر ایس ٹکٹوں کو) علاقائی زبانوں میں چھاپنے کی بھی کوئی تجویز نہیں ہے۔
11. ڈپلی کیٹ ٹرینیں چلانے کی بھی کوئی تجویز نہیں ہے۔ البتہ ریلوے کا محکمہ ٹریفک کی ضرورتوں اور ٹرینیں چلانے کے امکانات کو ذہن میں رکھتے ہوئے زیادہ بھیڑ بھاڑ والے روٹوں پر رش کو کم کرنے کی خاطر کچھ دن کے لیے اسپیشل ٹرینیں چلاتا ہے۔
12. ریلوے کے محکمے نے 'وکلیپ' متبادل ٹرین میں جگہ دینے کی اسکیم (اے ٹی اے ایس) کا سلسلہ یکم نومبر 2015 کو شروع کیا تھا، جس کا مقصد یہ تھا کہ ویٹنگ لسٹ والے مسافروں کو کنفرمڈ سیٹ دی جاسکے اور فراہم سیٹوں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے۔ یہ سہولت ابتداء میں نئی دہلی جموں، نئی دہلی-لکھنؤ، دہلی-ٹاؤڑہ، دہلی-چنئی، دہلی-ممبئی اور دہلی- سکندر آباد سرکٹوں میں شروع کی گئی تھی، اب 22 مارچ 2017 سے اس سہولت کو تمام سیکٹروں تک توسیع دے دی گئی ہے۔

م ن - ج - ن ع ا

